اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے مگر یہ رِسالہ (24صفحات) پورا پڑھ کر اپنی آخِرت کا بھلا کیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحْبُوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے مجھ پر دن بھر میں **ایک ہزار مرتبہ دُرُودِ پاک** پڑھا وہ اُس وَقْت تک نہیں مَرے گا جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج۲ ص۳۲۸ حدیث۲۲)

مسجِد میں بلغم دیکھ کر سرکار صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ناگواری

ایک مرتبہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسُولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **مسجِدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف** عَلٰی صاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام میں قبلہ کی طرف بلغم پڑی دیکھی تو ناراضگی کا اِظہار فرمایا۔ یہ دیکھ کر ایک اَنصاری صَحابیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا اُٹھیں اور اُسے کُھرچ کر صاف کر کے وہاں خوشبو لگا دی۔ آپ صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مَسَرَّت آمیز لہجے میں ارشاد فرمایا: مَا اَحْسَنَ ھٰذَا یعنی اِس خاتون نے کتنا ہی عُمدہ

کام کیا ہے۔ (نَسائی ص۱۲۶ حدیث۷۲۵)

فاروقِ اعظم اور مسجِد میں خوشبو

سیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ ہر جُمُعَۃُ الْمُبارَک کو مسجِدُالنَّبَوِیِّ الشَّریف عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام میں خوشبو کی دھونی دیا کرتے تھے۔

(مُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج۱ ص۱۰۳ حدیث۱۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مسجِدیں خوشبودار رکھئے!

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: حُضُورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مَحَلّوں میں مسجِدیں بنانے کا حُکْم دیا اور یہ کہ وہ صاف اور خوشبودار رکھی جائیں۔ (ابوداوٗد ج۱ ص۱۹۷ حدیث۴۵۵)

ائیر فریشنَر سے کینسر ہو سکتا ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا مسجِدیں عُوْد، لُوبان اوراگربتّی وغیرہ سے خوشبودار رکھنا کارِثواب ہے۔ مگر مسجِد میں ایسی دِیا سلائی (یعنی ماچس کی تیلی) نہ جلایئے جس سے بارُود کی **بدبُو** نکلتی ہے کیوں کہ مسجِد کو **بدبُو** سے بچانا واجِب ہے۔ بارُود کا **بدبُودار** دُھواں اندر نہ آنے پائے اتنی دُور باہَر سے لُوبان یا اگربتّی وغیرہ سُلگا کر مسجِد میں لایئے۔ اگربتّیوں کو کسی بڑے طَشت وغیرہ میں رکھنا ضَروری ہے تاکہ اِس کی راکھ مسجِد کے فرش

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم : جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا ۔ (طبرانی)

وغیرہ پر نہ گرے ۔ اگر بتّی کے پیکٹ پر اگر جاندار کی تصویر بنی ہوئی ہو تو اُس کو کُھرَچ ڈالئے ۔ مسجِد (نیز گھروں اور کاروں وغیرہ) میں "ایئر فریشنر" (AIR FRESHNER) سے خوشبو کا چِھڑکاؤ مت کیجئے کہ اُس کے کیمیاوی مادّے فَضا میں پھیل جاتے اور سانس کے ذَرِیعے **پھیپھڑوں** میں پَہُنچ کر نقصان پہنچاتے ہیں ۔ ایک طِبّی تحقیق کے مطابِق ایئر فریشنر کے استِعمال سے جِلد کا سرطان یعنی (SKIN CANCER) ہوسکتا ہے ۔ جہاں عُرف ہو وہاں مسجِد کے چندے سے خوشبو سلگانے کی اجازت ہے اور جہاں عُرف نہ ہو وہاں خوشبو کی صَراحت کرکے الگ سے چندہ حاصِل کریں ۔

مُنہ میں بد بُو ہو تو مسجِد میں جانا حرام ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بھوک سے کم کھانے کی عادت بنایئے یعنی ابھی خواہش باقی ہو کہ ہاتھ روک لیجئے ۔ اگر خوب ڈٹ کر کھاتے رہے اور وَقْت بے وَقْت سیخ کباب، برگر، آلو چھولے، پزّے، آئسکریم، ٹھنڈی بوتلیں وغیرہ پیٹ میں پہنچاتے رہے، پیٹ خراب ہو گیا اور خدا نا خواستہ "گندہ دَہنی" یعنی **مُنہ سے بدبُو** آنے کی بیماری لگ گئی تو سخت امتحان ہو جائے گا، کیوں کہ مُنہ سے **بدبُو** آتی ہو تو مسجِد کا داخِلہ حرام ہے، یہاں تک کہ جس وَقْت مُنہ سے **بدبُو** آرہی ہو اُس وَقْت باجماعت نَماز پڑھنے کے لئے بھی مسجِد میں آنا گناہ ہے ۔ چُونکہ فکرِ آخرت کی کمی کے باعِث لوگوں کی بھاری اکثریت میں کھانے کی حِرص زیادہ اور آج کل ہر طرف "فوڈ کلچر" کا دَور دَورہ ہے، اِس وجہ سے ایک تعداد ہے

جن کے مُنہ سے **بدبُو** آتی ہے۔ مجھے بارہا کا تجرِبہ ہے کہ جب کوئی مُنہ قریب کر کے بات کرتا ہے تو اُس کے **مُنہ کی بدبُو** کے سبب سانس روکنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات امام و مُؤَذِّن کو بھی گندہ دَہنی کا مَرَض ہوجاتا ہے، ایسا ہو تو انہیں فوراً چُھٹّیاں لے کر عِلاج کرنا چاہئے کیوں کہ مُنہ میں **بدبُو** ہونے کی صورت میں مسجِد کے اندر داخل ہونا حرام ہے۔ افسوس! بدبُودار مُنہ والے کئی اَفراد **مَعَاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مسجِد کے اندر **مُعتَکِف** بھی ہوجاتے ہیں۔ یاد رکھئے! شَرعی حُکم یہ ہے کہ اگر دورانِ اعتِکاف بھی مُنہ میں بُد بو کا مَرَض ہو جائے تو اعتِکاف توڑ کر مسجِد سے چلا جانا ہوگا۔ بعد میں ایک دن کے اعتِکاف کی قضا کر لے۔ رَمَضانُ الْمُبارَک میں کباب سموسے اور دیگر تلی ہوئی چیزیں اور طرح طرح کی مُرَغَّن غِذائیں ٹُھونس ٹھانس کر کھانے کے سبب منہ کی بدبُو والے مریضوں میں اِضافہ ہوجاتا ہے، اس کا بہترین عِلاج یہ ہے کہ سادہ غِذا اور وہ بھی بھوک سے کم کھائے اور ہاضِمہ دُرُست رکھے۔ نیز جب بھی کھا چکے خِلال کرنے اور خوب اچّھی طرح کلّیاں وغیرہ کر کے مُنہ صاف رکھنے کی عادت بنائے ورنہ غِذا کے اَجزا دانتوں کے خَلا (GAPS) میں رہ جاتے، سڑتے اور بدبُو لاتے ہیں۔ صِرف مُنہ ہی کی **بدبُو** نہیں ہر طرح کی بد بُو سے مسجِد کو بچانا واجِب ہے۔

منہ میں بدبُو ہو تو نَماز مکروہ ہوتی ھے

فتاوٰی رضویہ جلد 7 صَفحہ 384 پر ہے: مُنہ میں **بدبُو** ہونے کی حالت میں

(گھر میں پڑھی جانے والی) نَماز بھی **مکروہ** ہے اور ایسی حالت میں مسجد جانا **حرام** ہے جب تک مُنہ صاف نہ کرلے۔ اور دوسرے نَمازی کو اِیذا پہنچنی حرام ہے اور دوسرا نَمازی نہ بھی ہو تو بھی **بدبُو** سے ملائکہ کو اِیذا پہنچتی ہے۔ **حدیث میں ہے:** جس چیز سے انسان تکلیف مَحسوس کرتے ہیں فِرِشتے بھی اس سے تکلیف مَحسوس کرتے ہیں۔ (مُسلِم ص۲۸۲ حدیث ٥٦٤)

بد بُودار مرہم لگا کر مسجِد میں آنے کی مُمانَعَت

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن **فرماتے ہیں:** "جس کے بدن میں **بدبُو** ہو کہ اُس سے نَمازیوں کو اِیذا ہو مَثَلاً مَعَاذَاللّٰہ گندہ دَہَن (یعنی جس کو مُنہ سے بدبُو آنے کی بیماری ہو)، **گندہ بَغَل** (یعنی جس کے بَغَل سے بدبُو آنے کا مَرَض ہو) یا جس نے **خارِش** وغیرہ کے باعِث **گندھک ملی** (یا کوئی سا بدبُودار مرہم یا لوشن لگایا) ہو اُسے بھی مسجِد میں نہ آنے دیا جائے۔" (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۸ ص۷۲)

کچّی پیاز کھانے سے بھی مُنہ بد بُودار ہو جاتا ہے

کچّی مُولی، کچّی پیاز، کچّا لہسن اور ہر وہ چیز کہ جس کی **بُو** ناپسند ہو اسے کھا کر مسجِد میں اُس وَقت تک جانا جائز نہیں جب تک کہ ہاتھ مُنہ وغیرہ میں **بُو باقی** ہو کہ فِرِشتوں کو اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ **حدیث شریف میں ہے،** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، فاتِحُ الْقُلوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے **فرمایا:** "جس نے پیاز، لہسن یا گَندَنا (لہسن سے مِلتی جُلتی ایک ترکاری) کھائی وہ ہماری مسجِد کے قریب ہرگز نہ

آئے۔'' (مُسلِم ص ٢٨٢ حدیث ٥٦٤) اور فرمایا: ''اگر کھانا ہی چاہتے ہو تو پکا کر اس کی بُو دُور کرلو۔'' (ابوداوٗد ج٣ ص ٥٠٦ حدیث ٣٨٢٧)

مسجِد میں کچّا گوشْت نہ لے جائیں

صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیہِ رَحمۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: مسجِد میں کچّا لہسن اور کچّی پیاز کھانا یا کھا کر جانا جائز نہیں جب تک کہ بُو باقی ہو اور یِہی حُکم ہر اُس چیز کا ہے جس میں بُو ہو جیسے گَندَنا (یہ لہسن سے ملتی جُلتی ترکاری ہے) مُولی، کچّا گوشْت اور مِٹّی کا تیل، وہ دِیا سَلائی جس کے رگڑنے میں بُو اُڑتی ہو، رِیاح خارِج کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جس کو گندہ دَہنی کا عارِضہ (یعنی مُنہ سے بدبُو آنے کی بیماری) یا کوئی بدبُودار زَخْم ہو یا کوئی بدبُودار دوا لگائی ہو تو جب تک بُو مُنْقَطِع (یعنی خَتْم) نہ ہو اُس کو مسجِد میں آنے کی مُمانَعَت ہے۔ (بہارِشریعت ج١ ص ٦٤٨) کچّا گوشْت وغیرہ پاک چیز کی اگر اس طرح پیکنگ کر لی جائے کہ معمولی سی بھی بدبُو نہ آئے تو اب مسجِد میں لے جانے میں حَرَج نہیں۔

کچّی پیاز والے کچومر اور رائتے سے مُحتاط رہئے

کچّی پیاز والے چنے، چھولے، رائتے اور کچومر نیز کچّے لہسن والے اَچار چٹنی وغیرہ کھانے سے نَماز کے اوقات میں پرہیز کیجئے۔ بعض اوقات کباب سَموسے وغیرہ میں بھی کچّی پیاز اور کچّے لہسن کی بُو محسوس ہوتی ہے لہٰذا نَماز سے پہلے ان کو بھی نہ کھائیے۔ ایسی بُو والی چیزیں مسجِد میں لانے کی بھی اجازت نہیں۔

مَجمع میں اگر بتّی سلگانا

مسلمانوں کے اجتماع میں خوشبو پہنچانے کی نیّت سے اگر بتّی وغیرہ جلانا کارِ ثواب ہے۔اگرلُو بان یااگر بتّی کے دھوئیں سے کسی کوتکلیف ہوتی ہوتوایسے موقع پرخوشبونہ جلائی جائے اِسی طرح مَجمع پرزیادہ مقدار میں ''خوشبودار پانی'' چِھڑ کنے سے بھی بچیں کہ عام طور پر اِس سے لوگوں کوکوفْت اور پریشانی ہوتی ہے۔

بد بُودار مُنہ لیکر مسلمانوں کے مَجمع میں جانے کی مُمانَعَت

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان **فرماتے ہیں:** مسلمانوں کے مَجمَعوں،دَرسِ قراٰن کی مجلسوں،عُلَمائے دین واولیائے کامِلین کی بارگاہوں میں بد بُودار مُنہ لے کر نہ جاؤ۔ مزید فرماتے ہیں: جب تک مُنہ میں **بد بُو** رہے گھر میں ہی رہو،مسلمانوں کے جلسوں،مَجمَعوں میں نہ جاؤ۔حُقّہ پینے والے،تمباکووالے، پان کھا کرکُلّی نہ کرنے والوں کواس سے عبرت پکڑنی چاہئے۔فُقَہائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام فرماتے ہیں: جسے گندہ دَہنی کی بیماری ہواُسے مسجِدوں کی حاضِری مُعاف ہے۔

(مِراٰۃُالمناجیح ج۶ ص ۲۵،۲۶)

نَماز کے اوقات میں کچّی پیاز کھانا کیسا ؟

سُوال: ''گندہ دَہَن'' کومسجِد کی حاضِری مُعاف ہے،تو کیا کچّی پیاز والا رائتہ یا کچومریا ایسے کباب سَموسے جن میں لہسن پیاز برابر پکے ہوئے نہ ہوں اوراُن کی بُو آتی ہو یا مَسلی ہوئی باجرے کی روٹی جس میں کچّا لہسن شامل ہوتا ہے ایسی غِذا وغیرہ جماعت سے کچھ دیر

پہلے اس نیّت سے کھا سکتے ہیں کہ مُنہ میں بُو ہو جائے اور جماعت واجِب نہ رہے!

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں۔ مَثَلاً جہاں عشا کی جماعت اوّل وَقْت میں ہوتی ہے وہاں نَمازِ مغرِب کے بعد ایسا کچومر یا سَلاد وغیرہ نہ کھائے جس میں کچّی مُولی یا کچّی پیاز یا کچّا لہسن ہو کیوں کہ اِتنی جلدی مُنہ صاف کر کے مسجِد میں پہنچنا دُشوار ہوتا ہے۔ ہاں اگر جلد مُنہ صاف کرنا مُمکِن ہے یا کسی اور وجہ سے مسجِد کی حاضِری سے معذور ہے مَثَلاً عورت۔ یا نَماز پڑھنے میں ابھی کافی دیر ہے اُس وَقْت تک **بُو خَتْم** ہو جائے گی تو کھانے میں مُضایَقہ نہیں۔ **میرے آقا اعلیٰ** حضرت امامِ اہلسنّت مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: کچّا لہسن پیاز کھانا کہ بِلاشُبہہ حلال ہے اور اُسے کھا کر جب تک **بُو** زائل نہ ہو مسجِد میں جانا مَمنوع مگر جو حقّہ ایسا کَثِیف (گاڑھا) وبے اِہتمام ہو کہ **مَعَاذَ اللہ تَغَیُّر** باقی (یعنی دیر پا بدبُو) پیدا کرے کہ وَقْتِ جماعت تک کُلّی سے بھی **بِکُلّی** (یعنی مکمّل طور پر) زائل نہ ہو تو قُرْبِ جماعت میں اس کا پینا شرعاً **ناجائز** کہ اب وہ تَرکِ جماعت وتَرکِ سجدہ یا **بدبُو** کے ساتھ دُخولِ مسجِد کا مُوجِب (سبب) ہو گا اور یہ دونوں مَمنوع وناجائز ہیں اور (یہ شَرْعی اصول ہے کہ) ہر مُباح **فی نَفْسِہٖ** (یعنی ہر وہ کام جو حقیقت میں جائز ہو مگر) امرِ مَمنوع کی طرف **مُؤَدّی** (یعنی مَمنوع کام کی طرف لے جانے والا) ہو مَمنوع وناروا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۲۵ ص۹۴)

کچّی پیاز کھاتے وَقْت بِسمِ اللہ مت پڑھئے

فتاوٰی فیضُ الرّسول جلد 2 صَفْحَہ 506 پر ہے: حُقّہ، بیڑی، سگریٹ پینے اور (کچّے) لہسن،

پیاز جیسی چیز کھانے کے وَقْت اور نَجاست کی جگہوں میں **بِسمِ اللّٰہ** پڑھنا مکروہ ہے۔

مُنہ کی بدبُو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر مُنہ میں کوئی تَغَیُّرِ رائِحہ (یعنی بدبُو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کلّیوں سے اس (بدبُو) کا اِزالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اُتنی بار کلّیاں وغیرہ کرنا) لازِم ہے، اِس کے لیے کوئی حد مُقرّر نہیں۔ بد بُو دار کثیف (گاڑھا) بے احتِیاطی کا حُقّہ پینے والوں کو اِس کا خَیال (رکھنا) سَخْت ضَروری ہے اور اُن سے زیادہ سِگرٹ والے کو کہ اس کی بد بُو مُرکَّب تمباکو سے (بھی) سَخْت تر اور زیادہ دیر پا ہے اور ان سب سے زائد اَشَد ضَرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے مُنہ میں اُس کا جِرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دبا رہتا اور منہ اپنی **بدبُو** سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مِسواک اور کُلّیاں کریں کہ مُنہ بالکل صاف ہو جائے اور **بُو** کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتِحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے مُنہ کے قریب لے جا کر مُنہ کھول کر زور سے تین۳ بار حَلْق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور مَعاً (یعنی فوراً) سونگھیں۔ بِغیر اس کے اندر کی **بدبُو** خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب مُنہ میں **بدبُو** ہو تو مسجِد میں جانا حرام، نَماز میں داخِل ہونا مَنْع۔ وَاللّٰہُ الْھَادِی۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۱ص۶۲۳)

مُنہ کی بدبُو کا عِلاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب مُنہ میں **بدبُو** آتی ہو تو ''ہرا دھنیا'' چبا کر کھائیے نیز گُلاب کے تازہ یا سُوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو

گا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے **بدبُو** آتی ہو تو ''کم خوری'' (یعنی کھانے میں کمی کرنے) کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی بَرَکتیں لوٹنے سے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصّوں کے درد، قَبْض، سینے کی جلَن، مُنہ کے چھالے، بار بار ہونے والے (یعنی دائمی) نزلے کھانسی اور گلے کے دَرْد، مَسُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بَہُت سارے اَمراض کے ساتھ ساتھ **مُنہ کی بدبُو** سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اِس طرح سے کم کھانے میں **80 فیصد اَمراض** سے بچت ہوسکتی ہے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے فیضانِ سنّت کے باب ''پیٹ کا قُفلِ مدینہ'' کا مُطالَعہ فرمائیے) اگر نَفْس کی حِرْص کا عِلاج ہوجائے تو کئی جسمانی اور روحانی اَمراض خود ہی دم توڑ جائیں۔ ؎

رضاؔ نَفْس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چَندرانے والے (حدائقِ بخشش شریف)

مُنہ کی بدبُو کا مَدَنی عِلاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ۔

مُندَرَجۂ بالا دُرُود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں 11 مرتبہ پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ مُنہ کی **بدبُو** زائل (یعنی دُور) ہوجائے گی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہِستہ آہِستہ ناک سے سانس لینا شُروع کیجئے اور مُمکِنہ حد تک ہوا **پَھیپھــڑوں** میں بھر لیجئے۔ اب **دُرُود شریف** پڑھنا شُروع کیجئے۔ چند بار اس

طرح مَشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قَبْل اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مکمّل گیارہ بار دُرُود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارِج کرنا صِحّت کیلئے انتہائی مُفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے بِالخصُوص کُھلی فَضا میں روزانہ چند بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔ مجھے (یعنی سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ کو) ایک سِن رَسیدہ (یعنی بوڑھے) حکیم صاحِب نے بتایا تھا کہ میں سانس لینے کے بعد آدھے گھنٹے تک (یا کہا) دُو گھنٹے تک ہوا کو اندر روک لیتا ہوں اور اِس دَوران اپنے وِرْدو وَظائف بھی پڑھ سکتا ہوں۔ بقول اُن حکیم صاحِب کے سانس روکنے کے ایسے ایسے مَشّاق (یعنی مَشق کر کے ماہِر ہو جانے والے لوگ) بھی دنیا میں ہوتے ہیں کہ صُبْح سانس لیتے ہیں تو شام کو نکالتے ہیں!

اِستِنْجا خانے مسجِد سے کِتنی دُور ہونے چاہئیں؟

بارگاہِ رضویّت میں سُوال ہوا کہ نَمازیوں کیلئے **اِستِنجا خانے** مسجِد سے کتنی دُور بنانے چاہئیں؟ اِس پر **میرے آقا** اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مجدّدِ دِین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے جواباً ارشاد فرمایا: مسجِد کو **بُو** سے بچانا واجِب ہے وَلِہٰذا مسجِد میں مِٹّی کا تیل جلانا حرام، مسجِد میں دِیاسَلائی (یعنی بد بُودار بارُود والی ماچس کی تِیلی) سُلگانا حرام، حتّٰی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: مسجِد میں کچّا گوشْت لے جانا **جائز** نہیں۔ (اِبن ماجه ج١ ص٤١٣ حدیث٧٤٨) حالانکہ کچّے گوشْت کی **بُو** بہُت **خَفِیف** (یعنی ہلکی)

ہے۔ تو جہاں سے مسجِد میں **بُو** پہنچے وہاں تک (اِستنجا خانے بنانے کی) مُمانَعت کی جائے گی۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱۶ ص ۲۳۲) کچّے گوشْت کی بدبُو ہلکی ہوتی ہے جب یہ بھی مسجِد میں لے جانا جائز نہیں تو کچّی مچھلی لے جانا بَدَرَجہٗ اَولیٰ ناجائز ہوگا کیوں کہ اس کی بُو گوشْت سے زیادہ تیز ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات پکانے والوں کی بے احتِیاطی کے سبب اِس کا سالن کھانے سے ہاتھ اور مُنہ میں ناگوار بُو ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بُو دُور کئے بِغیر مسجِد میں نہ جائے۔ اِستنجا خانوں کی جب صَفائی کی جاتی ہے اُس وَقْت بدبُو کافی پھیلتی ہے لہٰذا (اِستنجا خانے اور مسجِد کے درمیان) اتنا فاصِلہ رکھنا ضَروری ہے کہ صَفائی کے موقع پر بھی **بدبُو** مسجِد میں داخِل نہ ہو سکے۔ اِستنجا خانے اِحاطۂ مسجِد میں کھلتے ہوں تو ضَرورتاً دیوار پاٹ کر باہَر کی جانب دروازے نکال کر بھی بدبُو سے مسجِد کو بچایا جا سکتا ہے۔

اپنے لِباس وغیرہ پر غور کرنے کی عادت بنائیے

مسجِد میں **بدبُو** لے جانا حرام ہے۔ نیز ہر طرح کے **بدبُو** والے شَخْص کا داخِل ہونا بھی حرام ہے۔ مسجِد میں کسی تنکے سے خِلال بھی نہ کریں کہ جو پابندی سے ہر کھانے کے بعد اِس کے عادی نہیں ہوتے خِلال کرنے سے ان کے دانتوں سے بدبُو نکلتی ہے۔ مُعتَکِف فِنائے مسجِد میں بھی اتنی دُور دانتوں کا خِلال کرے کہ بدبُو اصلِ مسجِد میں داخِل نہ ہو۔ بدبُودار زَخْم والا یا وہ مریض جس نے پیشاب یا پاخانے کی تھیلی (Urine bag۞Stool bag) لگائی ہوئی ہے وہ مسجِد میں داخِل نہ ہوں۔ اسی طرح لیبارٹری ٹیسٹ کروانے کیلئے لی ہوئی

خون یا پیشاب کی شیشی، ذَبیحہ کے بوَقتِ ذَبْح نکلے ہوئے خون سے آلود کپڑے وغیرہ کسی چیز میں چُھپا کر بھی مسجِد کے اندر نہیں لے جاسکتے چُنانچِہ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: مسجِد میں نَجاست لے کر جانا اگرچِہ اس سے مسجِد آلودہ نہ ہو یا جس کے بدن پر نَجاست لگی ہو اُس کو مسجِد میں جانا مَنْع ہے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۲ ص ۵۱۷) مسجِد میں کسی برتن کے اندر پیشاب کرنا یا فَصْد کا خون لینا (مَثَلاً ٹیسٹ کیلئے سِرِنج کے ذَرِیْعے خون نکالنا) بھی جائز نہیں۔(دُرِّمُختار ج ۲ ص ۵۱۷) پاک بدبُو چُھپی ہوئی ہو جیسا کہ اکثر لوگوں کے بدن میں پسینے کی بدبُو ہوتی ہے مگر لباس کے نیچے چُھپی ہوئی ہوتی ہے اور محسوس نہیں ہوتی تو اِس صورت میں مسجِد کے اندر جانے میں کوئی حَرَج نہیں۔ اسی طرح اگر رومال میں پسینے وغیرہ کی بدبُو ہے جیسا کہ گرمی میں مُنہ کا پسینہ پونچھنے سے اکثر ہو جاتی ہے تو ایسا رومال مسجِد کے اندر نہ نکالے، جیب ہی میں رہنے دے، اگر عِمامہ یا ٹوپی اُتارنے سے پسینے یا میل کُچیل وغیرہ کی بدبُو آتی ہے تو مسجِد میں نہ اُتارے۔ چُنانچِہ اِس کی مثال دیتے ہوئے مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان فرماتے ہیں: ''ہاں اگر کسی صورت سے مِٹّی کے تیل کی بدبُو اُڑا دی جائے یا اِس طرح لیمپ وغیرہ میں بند کیا جائے کہ اس کی بدبُو ظاہر نہ ہو تو (مسجِد میں) جائز ہے۔'' (فتاوٰی نعیمیہ ص ۴۹) ہر مسلمان کو اپنے مُنہ، بدن، رومال، لباس اور جوتی چپّل وغیرہ پر غور کرتے رہنا چاہیے کہ اس میں کہیں سے بدبُو تو نہیں آرہی اور ایسا مَیلا کُچیلا لباس پہن کر بھی مسجِد میں نہ آئیں جس سے لوگوں کو گھن آئے۔ افسوس! دُنْیَوی

افسروں وغیرہ کے پاس تو عُمدہ لباس پہن کر جائیں اور اپنے پیارے پیارے پَرْوَرْدَگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں حاضِری کے وَقْت یعنی نَماز میں نَفاست (صفائی اور پاکیزگی وغیرہ) کا کوئی اِہتِمام نہ کریں۔ مسجِد میں آتے وَقْت انسان کم ازکم وہ لباس تو پہنے جو دعوتوں میں پہن کر جاتا ہے۔ مگر اس بات کا خَیال رکھئے کہ لباس شریعت وسنّت کے مطابِق ہو۔

مسجِد میں بچّے کو لانے کی مُمانَعَت

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: مسجِدوں کو بچّوں اور پاگلوں اور خرید وفروخت اور جھگڑے اور آواز بُلند کرنے اور حُدود قائم کرنے اور تلوار کھینچنے سے بچاؤ۔ (اِبن ماجہ ج ۱ ص ٤۱۵ حدیث ۷۵۰)

ایسا بچّہ جس سے نَجاست (یعنی پیشاب وغیرہ کر دینے) کا خطرہ ہو اور پاگل کو مسجِد کے اندر لے جانا حرام ہے اگر نَجاست کا خطرہ نہ ہو تو مکروہ۔ جو لوگ جُوتیاں مسجِد کے اندر لے جاتے ہیں ان کو اِس کا خَیال رکھنا چاہیے کہ اگر نَجاست لگی ہو تو صاف کرلیں اور جوتا پہنے مسجِد میں چلے جانا بے اَدَبی ہے۔ (رَدُّالمُحتار ج ۲ ص ۵۱۸) بچّے یا پاگل (یا بے ہوش یا جس پر جِنّ آیا ہوا ہو اس) کو دم کروانے کیلئے چاہے "پَمپَر" لگا ہو تب بھی مسجِد میں لے جانے کی شریعت میں اجازت نہیں۔ اگر آپ ایسوں کو مسجِد میں لانے کی بھول کر چکے ہیں تو برائے کرم! فوراً توبہ کر کے آیندہ نہ لانے کا عَہد کیجئے۔ ہاں فِنائے مسجِد مَثَلاً امام صاحِب کے حُجرے میں لے جا سکتے ہیں جبکہ مسجِد کے اندر سے لیکر نہ گزرنا پڑے۔

گوشْت ، مچھلی بیچنے والے

گوشْت یا مچھلی بیچنے والے کے لباس میں سَخْت بدبُو ہوتی ہے لہٰذا ان کو چاہئے کہ فارِغ ہو کر اچّھی طرح نہائیں، صاف لباس زیبِ تن فرمائیں، خوشبو لگائیں اور پھر مسجِد میں آئیں۔ نہانا اور خوشبو لگانا شَرْط نہیں صِرْف مشورۃً عَرْض کیا ہے، کوئی بھی ایسی ترکیب کریں کہ بدبُو مکمَّل طور پر زائل (یعنی دُور) ہو جائے۔

سونے سے مُنہ میں بدبُو ہو جاتی ہے

سوتے میں پیٹ کی گندی ہوائیں اُوپر کی طرف اُٹھتی ہیں، لہٰذا بیدار ہونے پر مُنہ میں اکثر بدبُو ہوتی ہے۔ اِس ضِمن میں فتاوٰی رضویہ جلد23 صَفْحہ375 تا376 سے ''سُوال جواب'' مُلاحَظہ ہوں۔ سُوال: سونے سے اُٹھ کر آیۃُ الکُرسی پڑھنا کیسا ہے؟ بعض اُستاد حُقّہ پیتے ہیں اور شاگرد کو (قرانِ کریم) پڑھاتے جاتے ہیں۔ جواب: سونے سے اُٹھ کر ہاتھ دھو کر کُلّی کر لے اس کے بعد آیۃُ الکُرسی پڑھے، اگر منہ میں حُقّے وغیرہ کی بدبُو ہو یا کوئی کھانے پینے کی چیز ہو تو بِغیر کُلّی کئے تِلاوت نہ کرے۔ جو اُستاد ایسا کرتے ہیں بُرا کرتے ہیں۔ واللّٰہُ تعالٰی اعلم۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص ۳۷۶،۳۷۵) ہمارے معطّر معطّر آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا وُجُودِ مسعود ہر وَقْت مہکتا رہتا تھا، مزاجِ مُبارک میں نہایت نَفاست تھی، مِسواک سوتے وَقْت سِرہانے رہتی، اُٹھتے تو سب سے پہلے مِسواک کرتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سونے میں سِرہانے مِسواک رکھنا اور اُٹھ کر مِسواک کرنا سُنَّت

ہوا۔ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب نیند سے بیدار ہوتے تو مسواک کرتے تھے۔

(ابوداوٗد ج ۱ ص ۵٤ حدیث ۵۷)

بعض غِذاؤں کی وجہ سے پسینے میں بدبُو

بعض غِذائیں ایسی ہوتی ہیں جن کے کھانے سے **بدبُودار پسینہ** آتا ہے ایسے اَفراد غِذائیں تبدیل فرمائیں۔

مُنہ کی صفائی کا طریقہ

جو مِسواک اور کھانے کے بعد خِلال نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سُست ہوتے ہیں اکثر اُن کے مُنہ **بُد بو دار** ہوتے ہیں۔ صِرف رَسمی طور پر مِسواک اور خِلال کا تنکا دانتوں سے مَس (TOUCH) کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اِس احتِیاط کے ساتھ مُمکنہ صورت میں غِذا کا ایک ایک ذرّہ دانتوں سے نکالنا ہو گا ورنہ دانتوں کے درمیان غِذائی اَجزا پڑے پڑے سڑتے اور سخت سَرانڈ (یعنی بدبُو) کا باعِث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اِس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مَثَلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وَقْت پانی کا گُھونٹ منہ میں بھر لیں اور جُنبِشیں دیتے رہیں یعنی ہِلاتے رہیں، اِس طرح مُنہ کا کچرا اور مَیل کُچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا قابلِ برداشت گرم پانی ہو تو یہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہترین ''ماؤتھ واش''

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود ِپاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے اِستغفار کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

ثابِت ہوگا۔

داڑھی کو بدبُو سے بچائیے

داڑھی میں اکثر غذائی اَجزا اٹک جاتے ہیں، سونے میں بعض اوقات مُنہ کی **بدبُودار** رال بھی داخِل ہو جاتی ہے اور اِس طرح **بدبُو** آتی ہے لہٰذا وقتاً فوقتاً صابُن سے داڑھی دھو لینا مناسِب ہے۔ اِسی طرح سر کے بال بھی وقتاً فوقتاً دھوتے رہئے۔ **فرمانِ مصطَفٰے** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جس کے بال ہوں ان کا اِکرام کرے۔'' (ابوداوٗد ج ٤ ص ١٠٣ حدیث ٤١٦٣) یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھی کرے۔ (اَشِعَّۃُ اللَّمعات ج٣ ص ٦١٧)

خوشبودار تیل بنانے کا آسان طریقہ

سر میں سرسوں کا تیل ڈالنے والا سر سے ٹوپی یا عمامہ اُتارتا ہے تو بعض اوقات **بدبُو** کا بھپکا نکلتا ہے لہٰذا جس سے بن پڑے وہ عُمدہ خوشبودار تیل ڈالے خوشبودار تیل بنانے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ کھوپرے کے تیل کی شیشی میں اپنے پسندیدہ عِطر کے چند قطرے ڈال کر حل کر لیجئے۔ **خوشبودار تیل** تیّار ہے۔ (خوشبودار تیل بنانے کے مخصوص ایسینس بھی خوشبویات کی دُکانوں سے حاصِل کئے جاسکتے ہیں) سر کے بالوں کو وقتاً فوقتاً صابُن سے دھوتے رہئے۔

ہو سکے تو روز نہائیے

جس سے بن پڑے وہ روزانہ نہائے کہ کافی حد تک بدن کی باہَری **بدبُو** زائل ہوگی اور یہ **صِحّت** کیلئے بھی مُفید ہے۔ (مگر مُعتکِفین مسجِد کے غُسل خانوں میں بِلا سخت ضَرورت

کے نہ نہائیں کہ نمازیوں کیلئے وُضُو کے پانی کی تنگی ہوسکتی ہے اور موٹر بھی بار بار چلنے کی وجہ سے خراب ہوسکتی ہے نیز تب نہائیں جب غُسْل خانے فِنائے مسجِد میں ہوں اگر خارِج مسجِد میں ہوں تو غُسْلِ جُمُعہ کی بھی اجازت نہیں صرف فرض غُسْل کی اجازت ہے)

عِمامہ وغیرہ کو بدبُو سے بچانے کا طریقہ

بعض اسلامی بھائی کافی بڑے سائز کا عِمامہ شریف باندھنے کا جذبہ تو رکھتے ہیں مگر صفائی رکھنے میں کوتاہی کر جاتے ہیں اور یوں بسا اوقات لاشُعُوری میں مسجِد کے اندر ''بدبُو'' پھیلانے کے جُرم میں پھنس جاتے ہیں۔ لہٰذا **مَدَنی التجا** ہے کہ عِمامہ، سر بند شریف اور چادر استِعمال کرنے والے اسلامی بھائی موسِم کے اعتِبار سے یا ضَرورتاً مزید جلدی جلدی انہیں دھونے کی ترکیب بناتے رہیں، ورنہ مَیل کُچیل، پسینہ اور تَیل وغیرہ کے سبب ان چیزوں میں **بدبُو** ہو جاتی ہے، اگرچِہ خود کو محسوس نہیں ہوتی مگر دوسروں کو بدبُو کے سبب کافی گِھن آتی ہے، خود کو اس لئے پتا نہیں چلتا کہ جس کے پاس زیادہ دیر تک کوئی مخصوص خوشبو یا **بدبُو** ہو اِس سے اُس کی ناک اَٹ جاتی ہے۔

عِمامہ کیسا ہونا چاہئے

سَخْت ٹوپی پر بندھے بندھائے عِمامے کا استِعمال بھی اس کے اندر **بدبُو** پیدا کر سکتا ہے۔ اگر ہوسکے تو باریک **ململ** کے **ہلکے پُھلکے** کپڑے کا عِمامہ شریف استِعمال کیجئے اور اس کیلئے کپڑے کی ایسی ٹوپی پہنئے جو سر سے چِپڑی ہوئی ہو کہ ایسی ٹوپی پہننا بھی سُنّت

ہے ۔ بندھا بندھایا عمامہ شریف سر پر رکھ لینے اور اُتار کر رکھ دینے کے بجائے باندھتے وَقت ایک ایک پیچ کر کے باندھئے اور اِسی طرح کھولنے کی ترکیب کیجئے ۔ اور بار بار ہوا لگنے کی وجہ سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بدبُو** بھی دُور ہوگی ۔ عمامہ وسَر بند شریف، چادر اور لباس وغیرہ کو اُتار کر دھوپ میں ڈالنے سے بھی پسینے وغیرہ کی **بدبُو** دُور ہوسکتی ہے ۔ نیز ان پر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ عُمدہ عِطْر لگاتے رہنا بھی بدبُو کو دُور کرسکتا ہے ۔ ضِمْناً عِطْر لگانے کی نیّتیں اور مَواقع بھی مُلاحَظہ فرمالیجئے :

خوشبو لگانے کی نیّتیں اور مَواقِع

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم : ’’مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے ۔‘‘ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیرج ٦ ص ١٨٥ حدیث ٥٩٤٢)

(١) سنّتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے اس لئے خوشبو لگاؤں گا (٢) لگانے سے قبْل بِسمِ اللّٰہ (٣) خوشبو آنے پر لگاتے ہوئے دُرُود شریف اور (٤) لگانے کے بعد ادائے شکرِ نعمت کی نیّت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہوں گا (٥) ملائکہ اور (٦) مسلمانوں کو فَرحت (خوشی) پہنچاؤں گا (٧) عَقْل بڑھے گی تو اَحکامِ شَرْعی یاد کرنے اور سُنّتیں سیکھنے پر قوّت حاصِل کروں گا (امام شافِعی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکافی فرماتے ہیں: عُمدہ خوشبو لگانے سے عَقْل بڑھتی ہے ۔ (احیاءُ العلوم ج ۱ ص ۲۴٤)) (٨) لِباس وغیرہ سے بدبُو دُور کر کے مسلمانوں کو غیبت کے گناہوں سے بچاؤں گا (کیونکہ کسی مسلمان کا لباس وغیرہ بدبُو دار ہو تو بلا اجازتِ شَرْعی اُس کے

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (ابن سنی)

پیچھے سے مَثَلاً اِس طرح کہنا کہ "اِس کے لباس یا ہاتھوں یا مُنہ سے بدبُو آرہی تھی" غیبت ہے) (۹) موقع کی مُناسَبَت سے یہ نیّتیں بھی کی جاسکتی ہیں مَثَلاً (۱۰) نماز کیلئے زینت حاصِل کروں گا (۱۱) مسجِد (۱۲) نمازِ تہجُّد (۱۳) جُمُعہ (۱۴) پیر شریف (۱۵) رَمَضانُ الْمُبارَک (۱۶) عیدُ الْفطر (۱۷) عیدُ الْاَضحیٰ (۱۸) شبِ مِیلاد (۱۹) عیدِ مِیلادُ النَّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم (۲۰) جُلوسِ مِیلاد (۲۱) شبِ مِعراجُ النَّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم (۲۲) شبِ بَراءَت (۲۳) گیارھویں شریف (۲۴) یومِ رضا (۲۵) دَرْسِ قراٰن و (۲۶) حدیث (۲۷) تِلاوت (۲۸) اَوراد و وظائف (۲۹) دُرُود شریف (۳۰) دینی کتاب کا مُطالَعہ (۳۱) تدریسِ عِلْمِ دِین (۳۲) تعلیمِ عِلْمِ دِین (۳۳) فتویٰ نویسی (۳۴) دینی کُتُب کی تصنیف و تالیف (۳۵) سنّتوں بھرے اجتماع (۳۶) اجتماعِ ذِکْر و نعت (۳۷) قراٰن خوانی (۳۸) دَرْسِ فیضانِ سنّت (۳۹) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت (۴۰) سُنّتوں بھرا بیان کرتے وَقْت (۴۱) عالِم (۴۲) ماں (۴۳) باپ (۴۴) مومنِ صالح (۴۵) پیر صاحِب (۴۶) موئے مبارک کی زیارت اور (۴۷) مزار شریف کی حاضِری کے مَواقِع پر بھی تعظیم کی نیّت سے خوشبو لگائی جاسکتی ہے۔ جتنی اچّھی اچّھی نیّتیں کریں گے اُتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا۔ جبکہ نیّت کا موقع بھی ہو اور وہ نیّت شرعاً دُرُست بھی ہو۔ زیادہ یاد نہ بھی رہیں تو کم از کم ۲ دو تین ۳ نیّتیں کر ہی لینی چاہئیں۔

اے ہمارے پیارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ آج تک ہم سے جتنی بار بھی مسجِد

میں بدبُو لے جانے کا گناہ ہوا ہو اُس سے توبہ کرتے ہیں اور یہ عَزْم کرتے ہیں کہ آیندہ کبھی بھی مسجِد میں کسی طرح کی بدبُو نہیں لے جائیں گے۔ **یاربِّ مصطفٰے** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں مساجِد کو خوشبودار رکھنے کی سعادت دے۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں ہر طرح کی ظاہِری باطِنی بدبوؤں سے پاک ہو کر مسجِد میں حاضِری کی سعادت توفیق عطا فرما۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمارے خوشبودار سرکار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَدقے ہمیں گناہوں کی بدبوؤں سے نَجات دے اور خوشبوؤں سے مہکتی ہوئی جنّتُ الفِردَوس میں اپنے مُعطّر مُعطّر حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

وَاللّٰہ جو مِل جائے مِرے گُل کا پسینہ

مانگے نہ کبھی عِطْر نہ پھر چاہے دُلہن پھول (حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اپنے دانت غور سے آئینے میں دیکھ لیجئے

خیر خواہی کے جذبے کے تحت ثواب کمانے کی حِرص میں عَرض ہے کہ اگر آپ کے **دانت** مَیلے کُچیلے یا پیلے ہیں تو خوش دلی کے ساتھ **سگِ مدینہ** عُفِیَ عَنہُ کی طرف سے چند **مَدَنی پھول** قَبول فرمالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بَہُت فائدہ ہوگا۔

۞ مَیلے کُچیلے **دانت** دوسروں کیلئے کَراہت اور گِھن کا باعِث ہوتے ہیں ۞ ملاقاتی وغیرہ پر مَیلے **دانت** والے کی شخصیَّت کا اثر اچّھا نہیں پڑتا ۞ بکثرت پان گُٹکے وغیرہ کھانے

والے گویا پیسے دے کر اپنے **دانتوں کا حُسن** تباہ کرتے، **منہ کا چھالا اور کینسر** خریدتے ہیں ۞ مسواک **سنّت** کے مُطابِق اچّھی طرح رگڑ رگڑ کر کیجئے ۞ کھانے کے بعد دانتوں میں **خِلال** کرنے کا معمول بنا لیجئے ۞ جب بھی کچھ کھائیں یا چائے وغیرہ پئیں، **کُلّی** بھر کر چند مِنَٹ تک مُنہ میں پانی ہِلاتے رہیں اِس طرح مُنہ کا اندرونی حصّہ اور **دانت** کسی حد تک دُھل جائیں گے ۞ سوتے وَقْت **حلق** اور **دانت** اچّھی طرح صاف ہونے چاہئیں، ورنہ گلے میں تکلیف اور دانتوں پر مَیل کی تہ مضبوطی سے جمے گی، بند منہ کے اندر غذائی اَجزا سڑنے سے مُنہ میں بدبُو ہوگی اور جراثیم پیٹ میں جانے سے طرح طرح کی بیماریاں جَنَم لے سکتی ہیں ۞ سونے میں پیٹ کی گندی ہوائیں اوپر کو اُٹھتی ہیں لِہٰذا مُنہ بدبُو دار ہو جاتا ہے، اُٹھ کر فوراً ہاتھ دھو کر مسواک کر کے کُلّیاں کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُنہ کی بدبُو جاتی رہے گی۔

بہترین مَنْجَن

مناسِب مقدار میں **کھانے کا سوڈا** اور اُتنا ہی **نمک** ملا کر بوتل میں ڈال لیجئے، **بہترین مَنْجَن** تیار ہے۔ اگر مُوافِق ہو تو روزانہ اِس سے **دانت** مانجھئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہاتھوں ہاتھ دانتوں کا مَیل اُترتا دیکھیں گے۔ بالفرض مَسُوڑھے یا منہ میں کسی جگہ جلَن وغیرہ محسوس فرمائیں تو مقدار کم کر کے دیکھ لیجئے، اب بھی تکلیف ہو تو صفائی کی کوئی اور تدبیر کیجئے، **دانت** بہر حال صاف ہونے چاہئیں۔

مَدَنی پھول: ہر طرح کی صفائی سنّت اور مطلوبِ شریعت ہے۔

بدبُو نہ دَہَن میں ہو، دانتوں کی صفائی ہو
مہکائی دُرُودوں کی مُنہ میں ترے بھائی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نوٹ: یہ رِسالہ پہلی بار ۱۲ شعبانُ المعظّم ۱۴۲۷ھ (بمطابِق 2006-09-6) کو ترتیب پایا اور کئی بار شائع کیا گیا پھر ۵ ربیعُ الغوث ۱۴۳۳ھ (بمطابِق 2012-2-28) میں اِس پر نظرِ ثانی کی۔

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃُ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔
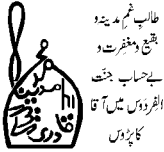
طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

محمد الیاس عطار قادری رضوی

۵ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ
28-2-2012

مآخذ ومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
صحیح مسلم	دار ابن حزم بیروت	مِراۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
ابوداوٗد	داراحیاء التراث العربی بیروت	درمختار	دارالمعرفۃ بیروت
سنن نسائی	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ردالمحتار	دارالمعرفۃ بیروت
اِبن ماجہ	دارالمعرفۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
مسند ابی یعلی	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی فیض الرسول	شبیر برادر مرکز الاولیاء لاہور
معجم کبیر	داراحیاء التراث العربی بیروت	فتاوٰی نعیمیہ	کتب اسلامیہ گجرات
الترغیب والترھیب	دارالکتب العلمیۃ بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
اشعۃ اللمعات	کوئٹہ	☆☆☆	☆☆☆

Tip1: Click on any heading, it will send you to the required page.
Tip2:at inner pages, Click on the Name of the book to get back(here) to contents.

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابویعلٰی)

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net